سوال

(40) قبرستان میں جوتہ یا کھڑاپائوں پہن کر چلنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جوتہ یا کھڑاپائوں پہن کر چلنا کیسا ہے۔ اوراس میں کھلیان دھان وغیرہ تیار کرنے کے لئے بنانا اور لارپات کاٹال لگانا اوراس مں درخت لگانا اور پاخانہ پشاب وغیرہ کرنا اور قبرستان سے مٹی کھود کر گھر بنانے کے لئے لانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوتہ کھڑائوں پہن کر چلنا جائزہے۔ یسمع قرع نعالھم آیا ہے۔ زمین خالی ہو تو کھلیان کرنا بھی جائزہے۔ ورنہ قبروں میں کھلیان نہیں ہوسکتا۔ نہ جائزہے کیونکہ قبروں کی توہین ہے۔ زمین وقف نہیں تو مٹی لینا منع نہیں۔ (یکم شعبان 37ہجری)

تشریح

قبرستان میں جوتی پہن کر چلنا نہیں درست ہے منتقیٰ میں ہے۔

عن بشر بن الخصاية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راي رجلا يمشي في نعلين بين القبور فقال يا صاحب السبتيتين القهما رواه الخمسة الا الترمذي

یعنی بشیر ابن خصاصیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا ایک شخص کو کہ وہ جوتی پہنے ہوئے قبرستان میں جارہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اے جوتی والے جوتیوں کوڈال دے۔ (فتاویٰ نزیریہ جلد 1۔ صفحہ 407)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص49

محدث فتویٰ